## ×

# 7865 \_ كيا برسال شوال كي چھ روزي ركھني لازم ہيں ؟

### سوال

ایک شخص شوال کیے چھ روزے رکھتا رہا لیکن کسی ایک برس وہ مرض یا سستی یا کسی اورمانع کی وجہ سے روزے نہ رکھ سکا توکیا وہ گنہگار ہوگا ، ہم یہ سنتے رہتے ہیں کہ جو ایک برس رکھ لیے اس پرواجب ہیے کہ وہ روزے رکھنے نہ چھوڑے ؟

### بسنديده جواب

#### الحمد للم.

عید الفطر کے بعد شوال میں چھ روزے رکھنے سنت ہیں ، اورجوایک بار رکھے اس پر واجب نہیں کہ وہ مستقل طورپر ہر سال رکھے ، اورکسی ایک سال روزے نہ رکھنے سے گنہگار نہیں ہوگا ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنیے والا ہیے اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اورصحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ۔

والله اعلم.